قومی احتساب بیورو

(اسلام آباد)

****

Dated: 25th February, 2026

پریس ریلیز

نیب کی بڑی کارروائی: پاکستان ریلوے کی 9.67 ارب روپے مالیت کی قبضہ شدہ زمین واگزار

اسلام آباد: قومی احتساب بیورو (نیب) کراچی نے سرکاری اثاثوں کے تحفظ کے ہدف کی پاسداری کرتے ہوئے پاکستان ریلوے کی 43.11 ایکڑ قبضہ شدہ قیمتی زمین کامیابی سے واگزار کرالی ہے۔ واگزار کرائی گئی زمین کراچی کے علاقے دیہہ کھانٹو، جمعہ گوٹھ (سروے نمبر 48، 49، 50 اور 51) میں واقع ہے، جس کی تخمینہ قیمت 9,671 ملین (9.67 ارب) روپے ہے۔

یہ کامیابی ایک طویل اور پیچیدہ تحقیقاتی عمل کا نتیجہ ہے جو کہ ابتدائی طور پر 13 جولائی 2019 کو شروع ہوا تھا۔ اگرچہ سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے بعد یہ انکوائری عارضی طور پر بند کر دی گئی تھی، تاہم پاکستان ریلوے کی درخواست پر 2025 میں اسے دوبارہ شروع کیا گیا۔ نئی تحقیقات کا بنیادی مقصد محکمہ مال اور ریلوے کے ان افسران کے خلاف کارروائی کرنا تھا جو نجی ٹیکسٹائل ملز کے اس غیر قانونی قبضے میں ملوث پائے گئے تھے۔

اگرچہ پاکستان ریلوے کا سابقہ موقف یہ تھا کہ سپریم کورٹ کے احکامات کی روشنی میں 2021 میں زمین کا قبضہ حاصل کر لیا گیا تھا، لیکن نیب کی حالیہ تحقیقات سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ زمین پر اس وقت تک نجی ٹیکسٹائل ملز کا ہی قبضہ برقرار تھا۔ نیب افسران کی انتھک کوششوں سے اس انکوائری کو منطقی انجام تک پہنچایا گیا، جس کے نتیجے میں 43.11 ایکڑ زمین کا قبضہ باقاعدہ طور پر پاکستان ریلوے کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

یہ کامیاب تفتیش نیب کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے جو اپنے فرائض کی ادائیگی میں افسران کی لگن اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اربوں روپے مالیت کی سرکاری زمین واگزار کرا کے نیب نے سرکاری املاک پر غیر قانونی قبضے کے خلاف ایک صفِ اول کے ادارے کے طور پر اپنی ساکھ کو مزید مستحکم کیا ہے۔